حمد باری تعالیٰ

پتا پتا، بوٹا بوٹا ذکر خدا میں کھویا
ڈالی ڈالی، غنچہ غنچہ ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا
اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
پربت پربت، دھرتی دھرتی، امبر امبر واصف
صحرا صحرا، دریا دریا، ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا
اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
قریہ قریہ، وادی وادی، گلشن گلشن ذاکر
قطرہ قطرہ، ذرہ ذرہ ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا
اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
قمری قمری، طوطی طوطی، بلبل بلبل حامد
چڑیا مینا ہر پروانہ ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا
اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
رم جھم، رم جھم گرتی بارش گیت اسی کے گائے
چلتا دریا بہتا جھرنا ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا
اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
سندر سندر دل کے اندر نام اجاگر اس کے
میری جان کا گوشہ گوشہ ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا
اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ

(علامہ نثار علی اُجاگر عطاری)

نعت رسول مقبول ﷺ

میں تو ان کے در کا گدا ہوں، اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں کچھ بھی نہیں ہے ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھادوں

آنے والی ہے ان کی سواری، پھول نعتوں کے گھر گھر سجادوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے، اپنی پلکوں پہ شمعیں جلا دوں

میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے، میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے
اپنی آنکھوں کی چاندی بہادوں، اپنے ماتھے کا سونا لوٹا دوں

بے نگاہی پہ میری نہ جائیں، دیدہ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دکھادوں، دیکھنے کا سلیقہ سکھادوں

روضہ پاک پیش نظر ہے، سامنے میرے آقا کا در ہے
مجھ کو کیا کچھ نظر آرہا ہے، تم کو لفظوں میں کیسے بتادوں

میرے آنسو بہت قیمتی ہیں، ان سے وابستہ ہیں ان کی یادیں
ان کی منزل ہے خاک مدینہ، یہ گہر یوں ہی کیسے لٹا دوں

مجھ کو اقبال نسبت ہے ان سے، جن کا ہر لفظ جان سخن ہے
میں جہاں نعت اپنی سنادوں، ساری محفل کی محفل جگا دوں

(اقبال عظیم)